پریس ریلیز

امریکہ مسلم ممالک میں قائم ایجنٹ حکومتی ڈھانچوں کے زمین بوس ہونے اور خلافت کے دوبارا ابھر آنے کے متعلق خوف میں مبتلا ہے

(ترجمہ)

امریکہ وقتاً فوقتاً مسلم ممالک میں اپنی ایجنٹ حکومتوں کے گرنے کے متعلق اپنے خوف کا اظہار کرتا رہتا ہے۔ یہ خوف اس کے رہنماؤں کی زبانوں پر ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر جیک سلیوان نے تصدیق کی کہ امریکہ اردن، یہودی ریاست اور عراق کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرے گا تاکہ شام کا تنازعہ ان تک نہ پھیل جائے۔ چند دن پہلے اس کے وزیر خارجہ انتھونی بلنکن نے نیٹو کی وزرائے خارجہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خلافت کی واپسی کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔

جو بھی مسلم ممالک کی حقیقت پر نظر رکھے ہوئے ہے وہ جانتا ہے کہ راکھ کے نیچے ابھی تک انگارے جل رہے ہیں۔ جب لوگ اپنے حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے، جسے عرب بہار کا نام دیا جاتا ہے، اور اس کے نتیجے میں کچھ ممالک اپنے مجرمانہ حکمرانوں سے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، تو بڑی طاقتیں اپنے ایجنٹوں کے تعاون سے ان انقلابوں کا رخ بدلنے میں کامیاب ہو گئیں اور انہوں نے ایک ایجنٹ کو دوسرے سے بدل دیا جبکہ ان ممالک کے لوگوں کی حالت میں کوئی تبدیلی نہ آئی، بلکہ انقلاب سے پہلے کی نسبت حالات اور بھی بدتر ہو گئے۔ تاہم، راکھ کے نیچے آگ بھڑکتی رہی، عوام اس دن کا انتظار کرتے رہے جب وہ ان ایجنٹ حکومتوں سے چھٹکارا پائیں گے جو ان پر اللہ ﷻ کے شریعت کے علاوہ قوانین سے حکمرانی کر رہی تھیں اور وہ حقیقی خلافت قائم کریں گے جو ان پر اسلام کے مطابق حکمرانی کرے۔ شام میں رونما ہونے والے حالیہ واقعات کے پس منظر میں امریکہ اپنے اس خوف کو چھپا نہ سکا کہ کہیں مسلم ممالک میں حقیقی

Tel\Fax.: 009611307594 **Mobile:** 0096171724043

E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info

Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info

تبدیلی نہ آجائے، کہ جس میں مسلم دنیا کے عوام اپنے ظالم حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ بلکہ شام کے ان واقعات نے مسلم دنیا کے حکمرانوں کے دلوں کو بھی دہلا کر رکھ دیا، پس اردن، عراق، مصر، سعودی عرب، قطر، ترکی اور ایران کے وزرائے خارجہ جلدی جلدی دوحہ میں جمع ہوئے اور اعلان کیا کہ "شامی بحران کا جاری رہنا ملک کی سلامتی اور علاقائی و بین الاقوامی سیکیورٹی کے لیے ایک خطرناک پیش رفت ہے۔"

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خوف درست ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ سب سے زیادہ جس بات سے امریکہ اور بڑی طاقتیں خوفزدہ ہیں وہ خلافتِ راشدہ کا دوبارا قیام ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ جو خوف مسلمانوں پر حکومت کرنے والے ظالم حکمرانوں کو لاحق ہے وہ حقیقی ہے۔ بلکہ وہ اپنا سر کُھجا رہے ہیں کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ امریکہ نے اپنے ان ایجنٹوں کو تنہا چھوڑ دیا جن کے خلاف ان کے عوام بغاوت کر چکے تھے، اور امریکہ ان کی مدد کے لیے نہ آیا۔

آخر میں، ہم یہ بات بھی کہتے ہیں کہ مسلمان اس وقت تک سکون نہیں پا سکتے، نہ ہی ان کی حالت مستحکم ہو سکتی ہے، جب تک کہ وہ اپنے مجرم غدار حکمرانوں سے چھٹکارا نہ پالیں، اور دوسری خلافت راشدہ کو نبوت کے نقشِ قدم پر قائم نہ کرلیں اور اپنے ممالک میں کافر استعمار کے اثر ورسوخ کو ختم نہ کردیں۔ اللہ کے اذن سے یہ جلد ہوگا۔ صبح قریب ہے، ان کے لیے جو اسے دیکھنے کے لیے اپنی نگاہ لگائے ہوئے ہیں۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس